سوال

(143) بوجہ بیماری کے چند روز کی نماز فوت ہوجائے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کسی شخص کی بوجہ بیماری کے چند روز کی نماز فوت ہوجائے اوراسی حالت میں وہ مریض قضا کرجائے تواس کی پنج وقتی فوت شدہ میں سے ہر نماز کے عوض کس قدراورکس حساب سے صدقہ دیا جائے، آگاہ فرمادیں۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کی نمازیں فوت ہوگئی ہوں اوراس شخص نے کفارہ نمازمیں وصیت بھی کی ہو تواس کے ولی کولازم ہے کہ اس کی ہر نماز فوت شدہ کے عوض نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جوصدقہ کرے، ف ی[1] الحمادیۃ اذامات وعلیہ صلوات فائتۃ واوصی بان یعطی کفارۃ صلواتہ یعطی لکل صلوۃ نصف صاع من بر وللوتر نصف صاع ولصوم یوم نصف صاع و انما یعطی من ثلث مالہ انتھی اور حالت عدم وصیت میں بھی تبرعا واحسانا جائزہے کہ ولی میت کی طرف سے کفارہ دے، ق ال[2] فی العالمگیریۃ وان لم یوص لورثتہ و تبرع بعض الورثۃ یجوز انتھی اورہدایہ میں ہے ومن[3] مات وعلیہ قضاء رمضان ناویبہ اطعم عنہ ولیہ لکل یوم مسکینا نصف صاع منبر واصاعا من تمر وشعیر ونیزہدایہ میں ہے والصلوۃ[4] کالصوم باستحسان المشائخ وکل صلوۃ تعتبر بصوم یوم ھوالصحیح واللہ اعلم۔

---

[1] اگر کوئی آدمی مرجائے اوراس کے ذمہ نمازیں ہوں اوراپنی نمازوں کے کفارہ کی وصیت کرجائے توہر نماز کا کفارہ آدھا ٹوپہ گندم ہے اوروتر کا بھی نصف صاع ہے اورایک دن کے روزے کا کفارہ بھی نصف صاع ہے اوریہ کفارہ ثلث مال سے دیا جائے گا۔

[2] اگر مرنے والاوارثوں کوکفارہ کی وصیت نہ کرجائے اوروارث ازخودکفارہ دے دیں توجائزہے۔

[3] اگر کوئی آدمی مرجائے اوراس پر رمضان کے روزوں کی قضا ہواوروصیت کرجائے تواس کے وارث ہر روزہ کے بدلے میں نصف صاع گندم یا کھجوراورجو کا ایک صاع کفارہ میں دے دیں۔

[4] مشائخ نے استحسانا نماز کوروزے کی طرح قراردیا ہے اورہر نمازایک دن کے روزے کے برابر ہے۔

[فتاوی نذیریہ]

جلد01